المقاصد السنیہ

مصنف مفتی اعظم سرحد مفتی شائستہ گل القادری رحمت اللہ علیہ

مترجم مفتی محمد عبدالعلیم القادری عفی عنہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

المقاصد السنیہ

لتردید الوہابیہ

مصنف: مفتی اعظم مفتی شائستہ گل القادری۔ رحمت اللہ علیہ

مترجم: مفتی محمد عبدالعلیم القادری عفی عنہ۔

امیر: مرکزی جماعت اہلسنت کراچی سٹی

ناشر۔ مفتی اعظم سرحد اکیڈمی العالمی۔

مرکزی آفس۔

دار العلوم قادریہ سبحانیہ شاہ فیصل کالونی ۵۔ کراچی ۲۵

0333-8270485 - 0333-2108534

نام کتاب۔ اثبات الاغراض والمقاصد السنیة لتردید الخرافات القبیحة الوھابیة

مصنف۔ مفتی اعظم سرحد مفتی شائستہ گل۔ رحمۃ اللہ علیہ

مترجم ۔۔۔۔۔محمد عبدالعلیم القادری

کمپوزنگ۔۔۔۔محمد عبدالعلیم القادری

امیر: مرکزی جماعت اہلسنت کراچی سٹی

پروف ریڈنگ۔ محمد عبدالعلیم القادری، مولانا مختار قادری، مولانا رحیم داد قادری،

مولانا عبداللہ قادری، مولانا تصور حیات قادری، مولانا دوست محمد القادری

تاریخ طباعت۔ پیر ۲۶ ر ستمبر ۲۰۰۵

ہدیہ)..............

ناشر۔ مفتی اعظم سرحد اکیڈمی العالمی۔

دارالعلوم قادریہ سبحانیہ شاہ فیصل کالونی ۵ کراچی ۲۵

0333-2108534 - 4603325

فہرست

سوال۔اس آیت سے تقلیدِ مطلق ثابت ہوتی ہے۔نہ کہ تقلیدِ شخصی؟

جواب،یہ ہے،کہ مطلق کاماننامقید شخصی کاماننا ہے،اس لئے کہ مطلق کاوجود بعینہ مقید کاوجود ہے۔

سوال۔یہ آیت توان علماء کے حق میں نازل ہوئی ہے جواہلِ کتاب ہیں۔نہ کہ علماء اسلام تو پھر آیتِ مذکورہ سے علماء اسلام کس طرح مراد لئے جاسکتے ہیں؟

جواب۔میں(مفتی شائستہ گل)کئی وجوہ سے اسکاجواب دیتاہوں۔بفضل اللہ تعالیٰ عزوجل.

﴿وجہ اول یہ ہے﴾

کہ اس آیت(فَاسْئَلُوْا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ)میں **(فَاسْئَلُوْا)**عموم پر دلالت کرتا ہے۔کیونکہ قرآن کریم جامع الکلم ہے۔ان الفاظ کی عمومیت پر بحث کرتے ہوئے علماء اسلام فرماتے ہیں۔

العبرة بعموم اللفظ لالخصوص المورد

اعتبارآیت کے عموم الفاظ۔کاہوتاہے۔نہ کہ خاص اس صورت کا جس کے لئے آیت نازل ہوتی ہے۔تو ثابت ہوا۔کہ مأمور۔ومسئول۔کاعموم۔علماء اسلام کوبھی شامل ہے۔

﴿وجہ دوم یہ ہے﴾

حضرت علامہ ابی البرکات عبداللہ بن احمد بن محمودالنسفی علیہ الرحمۃ والرضوان آیت مذکورہ کے ذیل میں تحریرفرماتے ہیں۔

وقیل اراد بالذکر القرآن ای فاسئلوا المؤمنین العالمین من اهل القرآن. خازن جلد۳. ۲۵۴.

کہ(اھل الذکر) سے مراد وہ مسلمان علماء کرام ہیں۔جوقرآن کریم(کی آیتوں میں سے ناسخ ومنسوخ۔محکمات۔ومتشابہات)کاعلم رکھتے ہوں۔سوآیت کامعنیٰ یہ ہوا۔جب تمھیں کسی مسئلہ کاعلم نہ ہوتومسلمان علماء سے دریافت کرو۔جوقرآن کریم کاعلم رکھتے ہوں۔

﴿وجہ سوم یہ ہے﴾

صاحب تفسیرالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

اهل الذكر ای اشرف من علماء الامم الفرق لقصور نظركم.تبصیرالرحمن جلد۲. ۲۸

کہ اہل ذکر سے مرادتمام امم کے علماء ہیں،کیونکہ جووہ جانتے ہیں وہ تم نہیں جانتے (علماء امم) علماء اسلام کوبھی شامل ہے۔

﴿وجہ چہارم یہ ہے﴾

علامہ آلوسی رحمت اللہ تعالی علیہ تفسیر روح المعانی جلد۱۴۔ص ۱۴۸ سورۃ النحل،میں آیت مذکورہ (اھل الذکر) کی تشریح کرتے ہوئے لکھتے ہیں،کہ اگرمیں مان لوں،کہ یہ آیت علماء اہل کتاب،کے بارے میں نازل ہوئی ہے،جیساکہ مدارک،خازن،معالم،بیضاوی میں ہے۔
☆۔تومیں( )کہتاہوں،کہ بیشک سوال کا وجوب اہل کتاب سے ہے،لیکن ان سے پوچھنے کی علت۔علم ہی توہے اوروہی علت(یعنی علم)علماء اسلام میں بھی موجود ہے توپھرعلماء اسلام کیوں مرادنہیں لئے جاسکتے جب کہ وہی علت علماء اسلام میں موجود ہے، توسوال کاوجوب علماءِ اسلام سے بھی پایا گیا۔

﴿آیت نمبردوم یہ ہے﴾

وَاِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ؕ وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ وَاِلٰٓى اُولِى الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ ؕ وَلَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا۝ سورہ نساء آیت(83)اورجب انکے پاس،کوئی بات اطمینان یاڈر کی آتی ہے تواسکاچرچاکرتے ہیں اور اگر اسمیں رسول(ﷺ)اور ذی اختیار(مجتہدین)لوگوں کی طرف رجوع لاتے توضرورمعلوم کرلیتے اس امرکو،وہ لوگ جواجتہاد کرسکتے ہیں،اور اگرتم پراللہ،کافضل اور اسکی رحمت نہ ہوتی،توضرورتم شیطان کی اتباع کرتے مگرتھوڑے۔

اس آیتِ مبارکہ سے وجہ استدلال ان حضرات علماء کرام کی تصریحات ہیں

﴿حضرت علامہ ملاجیون رقمطراز ہیں﴾

(۱)قال العلامة الملاجیون رحمة الله علیه امر الجاهلین باطاعة العلماء وامر العلماء باطاعة المجتهدین لقوله تعالی .وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ وَاِلٰٓى اُولِى الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ.اه.تفسیر احمدی.وبمعناه المدارک والخازن.

علامہ فرماتے ہیں،کہ عام مسلمان پرلازم ہے،کہ وہ علماء اسلام کی اطاعت کریں،اورعلماء